سوال

(325) موسم گرما میں عذر کے بغیر جرابوں پر مسح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بعض نمازیوں کو اکثر دیکھتا ہوں کہ وہ موسم گرما میں بھی وضو کرتے ہوئے جرابوں پر مسح کرتے ہیں، امید ہے آپ رہنمائی فرمائیں گے کہ یہ کہاں تک جائز ہے اور مقیم کے لئے کون سی صورت افضل ہے یعنی وضو کرتے ہوئے پاوں کو دھونا یا جرابوں پر مسح کرنا جب کہ مسح کرنے والے بعض لوگوں کے پاس کوئی عذر نہیں ہوتا بجز اس کے کہ وہ کہتے ہیں کہ اس کی رخصت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث صحیحہ کے عموم سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ موسم گرما اور سرما دونوں میں جرابوں اور موزوں پر مسح کرنا جائز ہے اور اس بات کی مجھے کوئی شرعی دلیل معلوم نہیں کہ مسح صرف موسم سرما ہی میں کیا جائے۔ ہاں البتہ مسح کے لئے شریعت کی مقرر کردہ شرائط کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ مثلا یہ کہ جراب اس مقام کو چھپائے ہوئے ہو جسے دھونا فرض ہے، اسے بحالت طہارت پہنا گیا ہو نیز مدت کو بھی ملحوظ رکھا جائے جو مقیم کے لئے ایک دن رات اور مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہے۔ علماء کے صحیح قول کے مطابق مدت کا آغاز اس وقت ہوگا جب بے وضو ہونے کے بعد وہ پہلی دفعہ وضو کرتے ہوئے مسح کر رہا ہو۔ واللہ ولی التوفیق۔ (شیخ ابن بازؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 315

محدث فتویٰ